بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



جلد ۳۲ | ۲۶ ماہ امان ۱۳۲۳ ہش | یکم ربیع الثانی ۱۳۶۳ھ | ۲۶ مارچ ۱۹۴۴ء | نمبر ۷۱

## مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ ماہ امان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

سیدہ امۃ السلام بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کو شکم کے [illegible] درد کی شکایت زیادہ ہے۔ نیز کل کی نسبت بخار بھی زیادہ رہا۔ رات کو نیند بھی نہیں آئی۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کے بخار میں تو نسبتاً کمی رہی۔ لیکن پھوڑے کی تکلیف ابھی باقی ہے۔ صحت کے لئے دعا کی جائے۔

روزنامہ الفضل قادیان — یکم ربیع الثانی ۱۳۶۳ھ

# لدھیانہ میں جماعت احمدیہ کا نہایت کامیاب اور شاندار جلسہ

## حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہزاروں کے مجمع میں مصلح موعود کی پیشگوئی کے پورے ہونے کا حلفیہ اعلان فرمایا

قادیان ۲۴ مارچ ۱۹۴۴ء الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ کہ جماعت احمدیہ نے لدھیانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی کے پورے ہونے کا اعلان کرنے کے لئے ۲۳ مارچ کو جو جلسہ منعقد کیا۔ وہ محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے نہایت ہی کامیاب ہوا۔ نہ صرف مختلف مقامات کے کئی ہزار احمدی اس میں شریک ہوئے۔ بلکہ لدھیانہ کے بہت سے مسلم و غیر مسلم شرفا بھی شامل ہوئے۔ مولویوں کے طبقہ نے کئی دنوں سے سارے شہر میں شدید مخالفت شروع کر رکھی تھی۔ عوام کو سخت مشتعل کیا جا رہا تھا۔ طرح طرح سے روکاوٹیں پیدا کی جا رہی تھیں۔ بدزبانی اور بدکلامی کی کوئی حد نہ رہ گئی تھی۔ سخت فساد برپا کرنے کی کھلم کھلا دھمکیاں دی جا رہی تھیں۔ اور ۲۳ مارچ کو تو ان لوگوں نے اس قسم کی تمام حرکات انتہا کو پہنچا دیں۔ مگر باوجود اس کے خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایسے غیر معمولی سامان پیدا کر دئے۔ کہ فتنہ پردازوں کو اپنے منصوبوں اور بد ارادوں کو عملی جامہ پہنانے کی قطعاً توفیق نہ ملی۔ اور جلسہ نہایت ہی امن و امان کے ساتھ پروگرام کے بالکل مطابق منعقد ہوا۔

ان غیر معمولی سامانوں میں سے ایک بہت بڑا سامان یہ بھی تھا۔ کہ عین اس وقت جبکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ دار البیعت میں دعا کرنے کے بعد ساڑھے تین بجے کے قریب جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ اور جبکہ عوام کا ایک بہت بڑا جمگھٹ جو سارا دن بدزبانی کرتا ہوا ادھر اُدھر منڈلاتا رہا تھا۔ اس وقت جلسہ گاہ کے پاس ہی کھڑا بیہودہ شور مچا رہا اور بدزبانی کر رہا تھا۔ تقاطر شروع ہو گیا۔ اور جب حضور نے ظہر کی نماز پڑھانی شروع کی۔ تو اچھی خاصی بارش ہونے لگی۔ جلسہ گاہ بھدوڑ ہوس کے وسیع کھلے میدان میں شامیانوں کے نیچے تھی لوہیں حضور نے نمازیں پڑھائیں۔ جو نہایت خشوع و خضوع اور اطمینان کے ساتھ ادا کی گئیں۔ اس وقت خوب زور کی بارش ہو رہی تھی۔ اور شور و شر کرنیوالوں کا ہجوم تتر بتر ہو چکا تھا۔ نمازوں کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ دوست اپنی اپنی جگہ پر بیٹھے رہیں۔ اب جلسہ شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسی حالت میں جبکہ اوپر زور کا مینہ برس رہا تھا۔ اور نیچے کہیں تھوڑا کہیں زیادہ پانی بہ رہا اور کپڑے بھیگ رہے تھے۔ ہماری جماعت کے تمام احباب تو نہایت سکون اور اطمینان کے ساتھ بیٹھے ہی رہے۔ مسلم و غیر مسلم شرفا بھی جلسہ کے خاتمہ تک موجود رہے۔ اور ساری بارش انہوں نے اپنے اوپر برسائی۔

جلسہ کا افتتاح صاحبزادہ مرزا حافظ ناصر احمد صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا۔ اور جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے نے مصلح موعود کی پیشگوئی سے تعلق رکھنے والی وہ کیفیت بیان فرمائی۔ جو حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ کی بیان فرمودہ یا اُن سے متعلق ہے۔ اور لدھیانہ کے باشندوں کو مبارکباد دی۔ کہ آج وہی دن ہے۔ جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی شہر میں خدا تعالیٰ کے حکم سے بیعت لینی شروع فرمائی تھی۔

اس کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اب میں قرآنی دعائیں پڑھتا ہوں۔ احباب جماعت خدا تعالیٰ کی خشیت و خوف کے ساتھ اور نہایت عجز و انکسار کیساتھ اپنے دل میں آہستہ آہستہ وہ دعائیں پڑھتے جائیں یا آمین کہتے جائیں۔ اس کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل دعائیں نہایت ہی رقت اور خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھیں (۱) ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الاٰخرۃ حسنۃ و قنا عذاب النار (۲) ربنا اٰمنا بما انزلت و اتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشٰھدین۔ اس کے ساتھ حضور نے یا رب اکتبنا من الشٰھدین کے الفاظ بار بار اس درد اور سوز کے ساتھ دوہرائے۔ کہ احمدی احباب کی چیخیں نکل گئیں (۳) ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان ان اٰمنوا بربکم فاٰمنا (۴) ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان ان اٰمنوا بربکم فاٰمنا۔ ربنا فاغفر لنا ذنوبنا و کفر عنا سیاٰتنا و توفنا مع الابرار۔ اسکے ساتھ حضور نے متعدد بار نہایت دردناک آواز میں اور آنسو بہاتے ہوئے یہ دعا کی۔ یا رب توفنا مع الابرار (۵) ربنا اٰتنا ما وعدتنا علی رسلک و لا تخزنا یوم القیامۃ انک لا تخلف المیعاد (۶) ربنا اغفر لنا ذنوبنا و کفر عنا سیاٰتنا و اسرافنا فی امرنا و ثبت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکافرین۔ ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطأنا ربنا و لا تحمل علینا اصرا کما حملتہ علی الذین من قبلنا ربنا و لا تحملنا ما لا طاقۃ لنا بہ واعف عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولٰنا فانصرنا علی القوم الکافرین۔ آخری حصہ واعف عنا الخ کو حضور نے نہایت ہی رقت اور سوز سے بار بار دوہرایا۔ اور جماعت کے تمام احباب اپنے مولیٰ کے حضور گریہ و زاری کرتے ہوئے دوہراتے رہے۔

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے شائع کیا۔
ایڈیٹر۔ غلام نبی

اس کے بعد حضور نے فرمایا اب میں قرآنی الفاظ میں ہی اس پکار کا جواب پڑھتا ہوں۔ احباب دہراتے جائیں چنانچہ حضور نے پڑھا۔

آمنا باللہ وما انزل علینا وما انزل علی ابراھیم واسمٰعیل واسحاق ویعقوب والاسباط وما اوتی موسیٰ وعیسیٰ والنبیون من ربھم لانفرق بین احد منھم ونحن لہ مسلمون۔

پھر حضور نے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ نہایت ہی پُرشوکت اور پُرصداقت تقریر کی۔ جس میں مختلف رنگوں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت ثابت فرما کر اپنے مصلح موعود کی پیشگوئی کے مصداق ہونے کا حلفیہ اعلان فرمایا۔ آخر میں ان لوگوں کی ہدایت کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا فرمائی جنہوں نے استہزا کیا۔ ہمارے آدمیوں پر پتھر پھینکے۔ نہایت فحش اور گندی گالیاں دیں۔ مصنوعی جنازہ نکالا اور سینہ کوبی کی۔

حضور کی تقریر کے بعد نہ صرف مبلغین جماعت احمدیہ نے مختلف ممالک میں تبلیغ احمدیت کے متعلق تقریریں کیں۔ بلکہ آنریبل چودہری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے بھی مختصر سی تقریر فرمائی۔ جس میں ان غیر ممالک میں اشاعت احمدیت کا ذکر کیا۔ جن میں مختلف مواقع پر آپ کو تشریف لے جانے کا موقعہ ملا۔

۷ بجے کے قریب جلسہ ختم ہوا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ معہ چند اصحاب کے اسی وقت بذریعہ کار قادیان کے لئے روانہ ہو گئے۔

اس جلسہ میں شمولیت کے لئے قادیان سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چھوٹے بڑے قریباً تمام ارکان نے شرکت فرمائی۔ نیز حضرت مولوی شیر علی صاحب۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب۔ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب اور بہت سے دوسرے عمر رسیدہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی شریک ہوئے۔

قادیان سے کل شریک ہونے والے اصحاب کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہوگی پہلا قافلہ دو ریزرو بوگیوں اور عام گاڑی میں ۲۲ مارچ کی شام کو روانہ ہوا جس کے امیر سفر حضرت مولوی شیر علی صاحب تھے۔ اور دوسرا قافلہ ۲۳ کی صبح کو حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی امارت میں روانہ ہوا احباب جس طرح خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے اور دعائیں مانگتے گئے تھے۔ اسی طرح ۲۴ مارچ کو دوپہر کی گاڑی سے بخیریت واپس آ گئے۔ الحمدللہ

## فہرست دعا

تحریک جدید سال دہم کا چندہ مرکز میں ۳۱ مارچ تک دستی۔ منی آرڈرز بیمہ۔ چک۔ ڈرافٹ کے ذریعہ داخل کیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ ساتھ اسم وار تفصیل ہو۔ تا ۳۱ مارچ کو اسم وار فہرست دعا کے لئے پیش ہو سکے احباب اسے یاد رکھیں۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

## نذیریہ لائبریری دہلی کی پسندیدہ بات

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بی۔ اے نے معائنہ کے بعد تحریر فرمایا۔

علم اگر کتب اور ان کے مفہومات کو زبانی یاد کر لینے کا نام ہو تو کتاب کا کیڑا سب سے زیادہ عالم کہلانے کا مستحق تھا۔ مگر علم اس کا نام نہیں۔ علم اس روشنی کو کہتے ہیں۔ جو انسانی دماغ میں پیدا ہوتی ہے۔ اور انسان کو حق و باطل کے پرکھنے کا اہل بنا دیتی ہے۔ اس روشنی کو حاصل کرنے کے بہت سے ذرائع ہیں جن میں سے ایک یہ ہے۔ کہ انسان مختلف آراء پڑھے۔ ان پر غور کرے۔ اور پھر اپنے لئے صراط مستقیم تلاش کرے۔ اور اس میں کامیاب ہو۔ مجھے نذیریہ پبلک لائبریری میں یہ بات بہت پسندیدہ معلوم ہوئی۔ کہ اس میں ہر مذہب وملت اور فرقہ اسلامیہ کے متعلق ۱۴ ہزار کتب اکٹھی کی گئی ہیں۔ جس سے ایک سوچنے والے دل کے لئے راہ راست پا لینا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ اور کتب بینی کا اصل مقصد یہی ہے۔ دار المطالعہ نذیریہ عامہ میں ۴۵ کے قریب اخبار اور ۲۵ رسالے آتے ہیں۔ اور حضرات شائقین بکثرت روزانہ اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جناب سید محمد عبد الرؤف صاحب کو جزائے خیر دے۔ اور ان کی کوشش میں برکت عطا فرمائے اور اس نذیریہ پبلک لائبریری کو وسیع تر بنانے میں انہیں کامیاب فرمائے آمین۔

مرزا ناصر احمد قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## پسر موعود ــــ اور ــــ اشاعت اسلام

از جناب مولوی ذوالفقار علی خانصاحب گوہر

یہ کون کہتا ہے دردِ دل میں ہمارے کوئی اثر نہیں ہے — فلک پہ طوفان بن رہے ہیں مگر کسی کو خبر نہیں ہے

گرے گی وہ برقِ انقلابی کہ ذرہ ذرہ چمک اٹھے گا — یہ آنکھیں اس درجہ خیرہ ہونگی کہ گویا ان میں نظر نہیں ہے

خدائی تقدیر لکھ چکی ہے کہ فتح اسلام ہے یقینی — یہ دولت انکو ملے گی بیشک کہ جنکو مرنے کا ڈر نہیں ہے

لٹا رہا ہے ہمارا محمود نورِ عرفاں کے اب خزانے — خدا کی قدرت کا بھی ہے مظہر فقط یہ فضل عمر نہیں ہے

مٹائے تثلیث و دہریت کے یزید و نکے مٹائے فتنے — بتاؤ اے منکران حساد کیا یہی وہ پسر نہیں ہے

اشاعت اسلام کی یہ دنیا میں کس لئے کیسے کر رہا ہے — اگر اولوالعزم یہ نہیں مصلح دیں اگر نہیں ہے

ممالک سرد و گرم دنیا کے شہرتوں سے ہیں اسکی مملو — خلافت اسکی ہے کس سے مخفی یہ شہرت اسکی کدھر نہیں ہے

ہزاروں اس سے دعا کرا کر مرادیں پاتے ہیں اپنے دل کی — کسی میں ہمت ہو آ کے دیکھے دعا میں ہے یا اثر نہیں ہے

کہا تھا احمد سے جو خدا نے وہ روز و شب ہو رہا ہے پورا
دلوں میں ان منکروں کے گوہر یقین ایماں مگر نہیں ہے

## "موعود اقوام عالم"

مولوی عبد الرحمن صاحب مبشر مولوی فاضل قادیان نے بڑی محنت سے یہ کتاب مرتب کی ہے۔ جس میں ثابت کیا ہے۔ کہ تمام اقوام کے بزرگوں اور پیشواؤں کے بیان کردہ وقت۔ نشانات اور علامات کے مطابق سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام موعود اقوام عالم ہیں اب کسی قوم اور فرقہ میں سے کوئی اور موعود نہیں آئیگا۔ کیونکہ آنے والا آچکا۔ اور واقعات عالم آپکی تصدیق کر رہے ہیں۔ اور زمین و آسمان گواہی دے چکے ہیں اس کتاب کے مصنف صاحب اعلان کرتے ہیں کہ غیر مسلم اصحاب ایک نسخہ منگوا کر پڑھیں۔ اگر بغور پڑھنے کے بعد اس کا کوئی ایک حوالہ غلط ہو۔ اعنی واقعات زمانہ اسکی تصدیق نہ کر چکے ہوں۔ تو اپنے خدا پرمیشر۔ واہگورو۔ گاڈ اور یزدان کے غضب اور سزا کا دل میں تصور کرتے ہوئے اس حوالہ کی مدلل تردید بھیجتے ہوئے کتاب بھی واپس کر دیں۔ کتاب کی قیمت تو فی الفور آپکو واپس کر دیجائیگی۔ اور آپ کے متعلقہ حوالہ کے اعتراض کا مدلل جواب اس کتاب کے اگلے ایڈیشن میں دیکر یہ دوسرا

"ہر خادم امتحان کتب اخلاق احمد و شمائل احمد میں شامل ہونیکی کوشش کرے۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ)"

# حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ایک مسنون دعا کی تحریک

## موجودہ ایام میں احباب جماعت کا فرض

آسمانی سلسلوں کا نگہبان خود اللہ تعالیٰ ہوتا ہے۔ انبیاء کی جماعتیں اسی کی حفاظت میں پھولتی پھلتی ہیں۔ جس طرح انسانی جسم کے نشوونما کے لئے دن کی روشنی اور رات کی تاریکی ضروری ہے۔ اسی طرح روحانی نشوونما اور تکمیل اخلاق کے لئے عسر یسر ضروری ہوتا ہے۔ آرام کے دن بھی الہٰی جماعتوں پر آتے ہیں۔ اور تنگی و تنگی کے اوقات بھی۔ مگر کبھی خدا کے برگزیدہ افراد یا اس کی چنندہ جماعتوں پر کوئی مصیبت یا تکلیف اس لئے نہیں آتی۔ کہ انہیں نیست و نابود کر دے۔ انہیں تباہ و برباد کر دے۔ بلکہ ہمیشہ ایسے دکھ آخرکار مومنوں کے ازدیاد ایمان اور خدائی جماعتوں کی تقویت و ترقی کا موجب ہوا کرتے ہیں۔ ایک بزرگ نے خوب فرمایا ہے ؎

ہر بلا کیں قوم راحق دادہ است
زیر آں گنج کرم بنہادہ است

جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے۔ گزشتہ پچاس برس میں اس پر جو حالات گزرے۔ اور جس طرح اس نے مصائب کی آغوش میں ترقی پائی۔ وہ اس کے خدائی جماعت ہونے پر ایک زبردست دلیل ہے۔ عذاب اور ابتلا میں یہی فرق ہوتا ہے۔ کہ جس شخص پر عذاب نازل ہو رہا ہو اور اسے سزا مل رہی ہو۔ اس کا دل زنگ آلود ہوتا جاتا ہے۔ اور وہ اس مصیبت کے نتیجہ میں خدا سے اور بھی دور ہو جاتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندوں پر جو ابتلا آتے ہیں۔ ان کا بڑا نشان یہ ہوتا ہے۔ کہ ظاہری دکھ کے باوجود قلوب میں سکینت نازل ہوتی ہے۔ اور دلوں میں انابت اور خشیت اللہ پیدا ہوتی ہے۔ اور اس دکھ کے نتیجہ میں نیک بندے اور بھی خدا کے قریب ہو جاتے ہیں غرض ابتلائی تکالیف پیوند قطع کرنے کا موجب نہیں ہوتیں۔ بلکہ اسے اور بھی محکم مضبوط اور استوار کر دیتی ہیں۔

جماعت احمدیہ کے لئے بحیثیت جماعت یہ دن خدا تعالیٰ کے خاص فضل کے دن ہیں۔ روحانی انوار کے نزول کے دن ہیں۔ مگر انہی دنوں میں بعض جماعتی ابتلا بھی پیش آ رہے ہیں۔ مصائب اور دکھ پیدا ہو رہے ہیں۔ دشمن سلسلہ اور منافقین شائد اس درمیانی مصیبت پر جھوٹی خوشی منائیں۔ اس لئے ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم ان ایام میں خصوصیت سے دعاؤں کی طرف توجہ کریں۔ اور اللہ تعالیٰ کے آنے والے فضلوں کو جذب کرنے کے اہل ثابت ہوں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ہر پہلو سے اسوہ حسنہ ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں بہت سے دکھ اور مصائب پیش آئے۔ اور آپ کے دشمنوں نے خیال کیا۔ کہ شائد یہ سلسلہ مٹ جائے۔ مگر خدا کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا نہ پہلے کبھی مخالفت کی بادِ صرصر سے گرا ہے۔ اور نہ آئندہ گر سکے گا۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے مصیبت کے ایام میں خدا کے فضل کو جذب کرنے کے لئے دعاؤں پر خاص زور دیا اور اپنے اصحاب کو بھی تاکید فرمائی۔ ایک دعا جو تکالیف کے ایام میں حضور خصوصیت سے پڑھتے تھے۔ وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں شدید مصیبت سے، بدبختی کا شکار بننے سے اور تیری قضا کے بُرے نتیجہ سے اور دشمنوں کی شماتت سے۔

مسلم شریف میں آتا ہے۔ کہ حضور نے صحابہ کو یہ دعا پڑھنے کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا تعوذوا باللہ من جهد البلاء ودرك الشقاء وسوء القضاء وشماتة الاعداء ہمارے موجودہ حالات کا تقاضا ہے۔ کہ ہم مندرجہ بالا مسنون جامع دعا اللهم انی اعوذبك من جهد البلاء ودرك الشقاء وسوء القضاء وشماتة الاعداء خشوع سے اور بکثرت پڑھیں۔ تا یہ ابتلائی دور جلد ختم ہو کر خدا کے خاص فضلوں کی بارشیں نازل ہوں۔

عاجز نے سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور بذریعہ عریضہ عرض کیا۔ کہ کیا ان دنوں اس مسنون دعا کے خاص طور پر پڑھنے کی احباب کو تحریک کی جائے۔ اس پر حضور نے تحریر فرمایا "اچھی بات ہے"۔ امید ہے کہ احباب ان ایام میں خصوصیت سے یہ دعا پڑھتے رہیں گے۔ جب جماعت کے ساتھ یہ دعا [illegible] پڑھنے تو اعوذ کی بجائے جمع کا صیغہ نعوذ پڑھا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب پر فضل نازل فرمائے۔

خاکسار۔ ابوالعطاء جالندھری

# صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک تازہ نشان

اخبار الفضل پڑھنے والے احمدی دوستوں کو علم ہے کہ قریباً آٹھ ماہ ہوئے موضع جانگہ علاقہ فتح گڑھ میں ہمارے ایک مبلغ مولوی غلام احمد صاحب ارشد کو مخالفین دہ نے پکڑ کر مارا۔ ہاتھ باندھ دیئے۔ اور تمام چیزیں چھین کر ایک کمرہ کے اندر بند کر دیا آخر پولیس متعلقہ موقعہ پر پہنچی۔ اور اس نے مولوی صاحب کو کمرہ سے نکالا۔ اور ملزمان کا چالان ہوا۔ مگر ایسے [illegible] عدالت [illegible] عدالت سے تو وہ بری ہو گئے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا نشان قائم کرنے کے لئے ان کو پکڑ لیا۔ اور وہ اس کی گرفت سے نہ بچ سکے۔ ایک پٹواری کو جو کہ اس شرارت کا سرغنہ تھا۔ لوگوں نے پکڑ کر مارا۔ دوسرے نمبر پر ایک نمبردار تھا جو شرارت میں حصہ لیتا تھا۔ وہ نہایت خطرناک مقدمات میں مبتلا ہو گیا سینکڑوں روپے مقدمات میں خرچ کر چکا ہے۔ دوسرے جو لوگ ہمارے مبلغ کو مارنے والے تھے۔ وہ طرح طرح کے مصائب میں مبتلا ہوئے۔ غرض جنہوں نے مخالفت اور شرارت میں حصہ لیا۔ وہ تمام کے تمام کسی نہ کسی مصیبت میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ میں نے ان لوگوں کے حالات کو دیکھ کر ضروری سمجھا۔ کہ اس نشان کو شائع کروا دیا جائے۔ تاکہ مومنوں کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب بنے۔ اور مخالفین کو اللہ تعالیٰ سمجھ عطا فرمائے کہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت مان لیں۔

خاکسار دین محمد احمدی سکنہ جانگہ

# ایک کتاب کے متعلق ضروری اعلان

پروفیسر چیتن دت بی۔ اے نے "پیام اتحاد" نامی ایک کتاب لکھی ہے۔ جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب منن الرحمٰن کی تردید کی ہے مجھے خود انہوں نے لکھا ہے۔ کہ "میں نے وہ کتاب منن الرحمٰن کے رد میں ہی لکھی ہے" علاوہ پروفیسر صاحب کے آریہ سماجی بھی اس پر بہت فخر کر رہے ہیں۔ میں نے محض بفضل خدا اس کا جواب باصواب لکھنے کا مصمم ارادہ کر کے پروفیسر صاحب کو لکھا۔ کہ وہ ایک کاپی مجھے بھیجدیں۔" مگر وہ لکھتے ہیں کہ "ختم ہو چکی ہے۔" اس کتاب کا جواب لکھنا میرے خیال میں از حد ضروری ہے۔ لہٰذا درخواست ہے۔ کہ اگر ہمارے کسی دوست کے پاس وہ کتاب ہو۔ تو مجھے قیمتاً یا عاریۃً یا جیسے ان کی مرضی ہو بھیجدیں۔ انشاء اللہ العزیز زبردست دلائل سے اس کا جواب لکھا جائے گا۔ میرے خیال میں پروفیسر صاحب نے عمداً کتاب بھیجنے سے پہلو تہی کی ہے۔ ورنہ دیال باغ میں اس کی ایک کاپی کا ملنا کوئی ناممکن بات نہ تھی۔ مگر ان کی یہ تجویز اُن کی کتاب کی حفاظت نہ کر سکے گی۔ ناصرالدین عبداللہ قادیان

## حضرت سیدہ اُم طاہر احمد رضی اللہ عنہا کا خُلقِ عظیم

بحضور خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ -

حضور خادمہ کو حضرت اُم طاہر احمد صاحبہ کی فوتیدگی کا دوسری مستورات سے زیادہ افسوس ہے ۔ وجہ یہ کہ خادمہ کے احمدیت قبول کرنے کے تین بواعث میں سے ایک سیدہ مرحومہ کا خلقِ عظیم ہے - اس خلق عظیم نے مجھ پر ایسا اثر کیا - کہ میں ہی جانتی ہوں - اور اسے بیان کرنے سے پہلے میں چاہتی ہوں - کہ اپنی کچھ کیفیت عرض کروں - تا اسکی عظمت واضح ہو سکے -

میں ایک غریب عورت ہوں اور ۱۹۳۵ء کے سالانہ جلسہ کے موقعہ پر غیر احمدی ہونے کے باوجود اپنے خاوند کے ساتھ نہایت سادہ اور اپنے علاقہ کے مروج لباس میں آئی - اور حضور کے گھر ... میں جو ایک ... رہا کرتی ہیں - صبح جلسہ میں شریک ہونے کے واسطے جانا تھا - مگر میں تھکان سے نہایت چُور تھی - کیونکہ میں نے سفر میں بہت تکلیف اٹھائی تھی - بھیڑ زیادہ تھی اور میں حاملہ تھی - گاڑی میں جو پاؤں رکھنے کی جگہ مشکل سے ملی - لیٹنا کہاں میسر تھا - خیر صبح جب ساری کی ساری عورتیں چلی گئیں - تو میں نے سوچا کہ چلو جلسہ گاہ میں چل کے لیٹ رہوں گی - اور چل پڑی - جب جلسہ گاہ کے دروازہ پر پہنچی - تو آپا مرحومہ مغفورہ دروازہ کے پاس دوڑ کر آئیں اور فرمایا میں آپ کے انتظار میں تھی - اور نہایت شفقت کے ساتھ مصافحہ کیا - میں چونکہ نو وارد تھی - کوئی علم نہ رکھتی تھی - کہ یہ کون ہیں - دوسری عورتوں سے دریافت کیا تو معلوم ہونے پر ایسی کشش دل میں پیدا ہوئی - کہ آنسو پھوٹ پڑے - اور سبحان اللہ زبان پر جاری ہو گیا - وجہ یہ کہ سینکڑوں عورتیں اس وقت میرے آگے اور پیچھے - امیر عمدہ لباس میں اور اپنی شان کے ساتھ آ رہی تھیں - لیکن مہربان آپا نے مجھ غریب پر جس کی شکل بھی اس وقت تکلیفوں کی وجہ سے نہایت بُری ہو رہی تھی شاید خدا سے خبر پا کر کہ یہی دردمند ہے - اس کے درد کا علاج کریں - بے حد شفقت فرمائی

دوسری وجہ میرے احمدی ہونے کی یہ ہوئی کہ ۱۹۳۶ء کے شروع میں حضور عورتوں میں درس فرمایا کرتے ... جو مجھ حالات کی دیکھ بھال کی خواہش رکھتی تھی - باوجود بہت تکلیف کے جو میں نے اوپر عرض کی ہے حضور کے درس میں شامل ہوا کرتی تھی - میں حلف اٹھا کر عرض کرتی ہوں کہ میں نے کبھی نہیں دیکھا - کہ حضور نے کبھی نظر اٹھا کر اوپر دیکھا ہو

تیسری وجہ ایک نہایت مشفقانہ کلام حضرت ام المومنین کا ہے - حضور میں کچھ پڑھی لکھی نہ تھی - کہ علم کے ذریعہ دیکھ بھال کرتی - فقط یہی نشان میرے لئے کافی ہوئے - اور احمدی ہو گئی - اللّٰھم صل علیٰ محمد و علیٰ مسیح الموعود علیٰ جمیع آل واصحابہ وسلم ؛

(خادمہ سکینہ بیگم اہلیہ سید محمد حسین ملتانی دارالبرکات شرقی قادیان)

## یہ مصلح موعود کا مبارک زمانہ ہے

ہر احمدی کو چست ہونا چاہیئے - وہ جہاں کہیں ہو وہاں کے تعلیمیافتہ غیر احمدی و غیر مسلم کے پتہ روانہ کرے - معہ ہر پتہ چار آنہ کے ٹکٹ - اس کے عوض ان کو اُردو یا انگریزی مناسب لٹریچر روانہ کیا جائے گا - اس طرح بفضلِ خدا تمام ہندوستان میں جلد تبلیغ ہو جائیگی -

عبداللہ الٰہ دین سکندر آباد (دکن)

## دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں کلرکوں کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں ایک درجن سے زائد مستقل آسامیاں پُر کرنی ہیں - جن کے لئے کلرکوں کی ضرورت ہے - جو امیدوار حسب ذیل شرائط پوری کرتے ہوں - وہ ذیل کا فارم پُر کر کے درخواست معہ تمام نقول سرٹیفکیٹ وغیرہ مصدقہ ۳۱ مارچ ۴۴ء تک بنام قاضی عبدالرحمٰن صاحب معاون ناظر نظارت علیا قادیان کو بھیجدیں - گریڈ میں جو تبدیلی ہوئی ہے - وہ امیدوار نوٹ کرلیں - میٹرک پاس محرروں درجہ سوم کا گریڈ ۲۰ - ۱ - ۲۵ تھا مگر اب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم وغریب پروری میٹرک پاس کے لئے گریڈ ۳۰ - ۱½ - ۵۰ منظور فرما لیا ہے - تفصیل نیچے ملاحظہ فرمائیں -

خاکسار عبدالحمید سیکرٹری تحقیقاتی کمشن

### فارم درخواست

۱ - نام معہ ولدیت درخواست کنندہ
۲ ۔ تاریخ بیعت
۳ ۔ تاریخ پیدائش
۴ ۔ امتحان جو پاس کئے ہیں معہ نقل سندات
۵ - خاندانی خدمات سلسلہ
۶ ۔ صحت
۷ - خلاصہ سفارشات و سندات
۸ ۔ کوئی اور قابل ذکر امر

## قادیان میں کاروبار کا عُمدہ موقع
## مشینری اور پیٹنٹس قابل فروخت

(۱) ایک فیکٹری موسومہ (نیشنل انڈسٹریز) واقعہ محلہ دارالانوار قادیان (جس میں خراد - پریس - ڈھلائی اور نکل وغیرہ کا کام ہوتا ہے) قابل فروخت ہے -

(۲) کارخانہ میں ۵ ہارس پاور موٹر خراد شیپر پریس ، ڈرلنگ مشین - گرائینڈنگ مشین (سان) الیکٹروپلیٹنگ ڈائنامو (بجلی کا مکمل سامان) پوپٹنگ لیتھ - لوہا کے فرنس معہ جملہ ضروریات ودیگر سامان ورکشاپ ہر قسم موجود ہے جس کی قیمت قریباً بیس ہزار روپیہ ہے -

(۳) الیکٹرک کنکشن بھی ہے -

(۴) کارخانہ میں را میٹیریل ، ہارڈ کوک - پیتل - ٹائپ رائٹر - کلاک وغیرہ اور اوفس سٹیشنری ہر قسم مکمل ہے جس کی قیمت اندازاً ۲۰۰۰ دو ہزار ہے -

(۵) فیکٹری رجسٹرڈ ہے - اور ۲۵ آئیٹم کے لئے عنقریب رجسٹرڈ ہونے کا پورا امکان ہے جس کی نسبت سرکاری طور پر انسپکشن بھی ہو چکا ہے -

(۶) کارخانہ ملٹری کے ٹھیکہ جات کا کام کر رہا ہے - فی الحال ۵۰۰۰۰ پچاس ہزار کا ٹھیکہ ہاتھ میں ہے - جس سے ۲۵ فیصدی منافع کی امید ہو سکتی ہے -

(۷) پنجاب کے دو بڑے بینکس کے ساتھ رعایتی طور پر حساب کھلا ہوا ہے - اور عام طور پر تجارتی منڈیوں میں کارخانہ کا رسوخ ہے - مال پسندیدہ جاتا رہا ہے -

(۸) کارخانہ کا گذشتہ ریکارڈ اچھا ہے -

(۹) کارخانہ کے پروپرائٹر ملک عمر علی صاحب بی - اے رئیس ملتان ہیں - جو واقفین زندگی ہونے و نیز دینی خدمات سرانجام دینے کیلئے کارخانہ سے سبکدوش ہونا چاہتے ہیں -

مزید تفاصیل کے متعلق حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے کی معرفت معلومات حاصل کریں -

المشتہر

جی ایس خادم منیجر کارخانہ معرفت خانصاحب بہادر چوہدری ابو الہاشم خان صاحب ایم - اے محلہ دارالانوار قادیان

شرائط:۔ (۱) احمدی ہونا لازمی ہے (۲) عمر ۱۸ تا ۳۰ سال مگر خاص حالات میں عمر کے بارے میں رعایت کی جاسکے گی۔ (۳) میٹرک پاس ہو۔ یا اس سے اوپر۔ مولوی فاضل یا اس سے اوپر تک تعلیم لازمی ہے۔ مگر دوران جنگ میں میٹرک فیل بھی لئے جائیں گے۔

(۴) مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی خدمات سلسلہ کے متعلق تصدیق و سفارش کا ہونا ضروری ہے۔ صحت کے متعلق بھی طبی سارٹیفکیٹ۔

جو آسامیاں پُر کرنی ہیں ان کا گریڈ ۳۰-۱½-۴۵ ہے۔ مگر انٹرنس پاس کو۔ پہلے سال -/۲۵ روپیہ تنخواہ ملے گی۔ اور نو روپیہ جنگ الاؤنس۔ ایک سال کے بعد ۳۰-۱½-۴۵ کے گریڈ میں -/۳۰ روپیہ پر مستقل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ مقررہ جنگ الاؤنس ملے گا۔ میٹرک فیل کو پہلے سال -/۲۵ روپیہ تنخواہ معہ -/۹ روپیہ جنگ الاؤنس ملے گا۔ یہ دو سال بعد مستقل کئے جائیں گے۔ مگر ان کو ہر سال -/۸/۲ سالانہ ترقی دی جائے گی۔ دو سال بعد -/۳۰ تنخواہ ہوگی۔ اور مقررہ جنگ الاؤنس۔

کم تعلیم یافتہ مثلاً مڈل پاس یا پرائمری پاس کا گریڈ ۲۰-۱-۳۰ ہوگا علاوہ جنگ الاؤنس کے۔ یہ معاون کلرک کہلائیں گے۔

جن امیدواروں کی درخواستیں کمشن منظور کرے گا۔ ان کو تاریخ انتخاب سے بذریعہ "الفضل" اطلاع دیدی جائے گی۔

---

**محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ:۔** حضرت حکیم مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے ارشاد سے سنہ ۱۹۱۰ء میں یہ دواخانہ جاری ہوا۔ اور آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا گیا ہے۔ جس کا نام **محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ** رکھا گیا۔ جن کے بچے چھوٹی ہی عمر میں فوت ہوں یا مردہ پیدا ہوں یا اسقاط ہو جاتا ہو۔ تو اسے اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کے لئے فوراً حضرت مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کا نسخہ عبدالرحمان کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان سے منگوا کر استعمال کریں قیمت فی تولہ ۳ر مکمل خوراک ۱۱ تولہ ۱۳ روپے۔ پانچ تولہ یکمشت منگوانے پر ۲ ۸ر تولہ۔ منیجر عبدالقدیر کاغانی دواخانہ رحمانی قادیان

---

## پنڈت ٹھاکردت شرما وید موجد امرت دھارا کی زیر نگرانی تیار کردہ چند مجرب و آزمودہ ادویات

# ۳۱ مارچ ۱۹۴۴ء تک نصف قیمت پر منگوالیں!

(نیچے قیمتیں پوری درج ہیں)

اس دفعہ مارچ کی رعایت کے متعلق مفصل اعلان پہلے شائع ہوچکا ہے۔ سب ادویات پر رعایت نہیں۔ مہنگائی سے پہلے کی بنی ہوئی ادویہ و کتب انتخاب کی گئی ہیں۔ رعایتی مکمل فہرست جو دیکھنا چاہیں۔ وہ تین پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر آج ہی منگوالیویں۔ کیونکہ جو دوائی یا کتاب ختم ہوتی جاوے گی۔ وہ پھر نہ بھیجی جاسکے گی۔ جن کا آرڈر پہلے آیا انکی تعمیل کردیجائے گی۔ کچھ ادویات کی فہرست ہم نیچے دیتے ہیں۔ سب رعایتی اشتہار پڑھنے والوں کے پاس مکمل فہرست پہنچ ہی جاوے گی۔



# امراض پیٹ و اُن کا علاج

**کرکول** رجسٹرڈ (اکسیر ہاضمہ) ہاضمہ کے متعلق کل امراض کا حکمی علاج ہے۔ غذا تحلیل ہوکر پوری طاقت بخشتی ہے۔ کھایا پیا سب ہضم ہوتا ہے بھوک بڑھتی ہے۔ آجکل کے دنوں میں جبکہ ہاضمہ کے متعلق شکایات بہت بڑھی ہوئی ہیں اور تقریباً کل امیر بدہضمی کا شکار نظر آتے ہیں۔ یہ دوائی ایک نعمت ثابت ہوگی قیمت ۶۰ گولی دو روپے ۳۰ گولی ایکروپیہ۔ نمونہ چار آنہ ایک خاص موسم میں تیار ہوتی ہے۔ ختم ہوجاوے تو مشکل ہے۔ اس واسطے ہمیشہ نہیں مل سکتی۔

**راج وٹی** قے۔ بدہضمی۔ ہیضہ کو بیحد مفید ہے مقوی ہاضمہ اعلیٰ درجہ کی ہے۔ قیمت ۳۰ گولی ایک روپیہ۔

**ملکیج** جب دودھ ہضم نہ ہوتا ہو۔ اس دوائی کو دو تین رتی دودھ میں ملالیا کریں۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ

**مست وٹی** اسہال۔ پیچش ہیضہ کو نافع ہے ہاضمہ کو تیز کرتا ہے۔ قیمت ۸ گولی ایک روپیہ۔

**لونچور** رجسٹرڈ (دوائی ہچکی) جبکہ شدت کی ہچکی ہوتی ہو۔ اور ہٹتی نہ ہو۔ اس دوائی کے کھلانے سے فوراً آرام معلوم ہوتا ہے۔ قیمت فی پیکٹ ۴ر

**مستارن** رجسٹرڈ (اکسیر امراض پیٹ) امراض جگر۔ ورم۔ درد جگر۔ یرقان۔ ورم صلابت معدہ۔ درد شکم۔ طحال۔ بائی گولہ۔ بدہضمی۔ قراقر۔ قبض۔

شکم ریح۔ درد ریح۔ ریح البواسیر وغیرہ کیلئے مجرب ہے قیمت ۲ تولہ ایک روپیہ۔ ایک تولہ ۱۰ر خوراک ایک ماشہ۔

**لوہ پرپٹی رس** سنگرہنی اور اسہال مزمنہ و پیچش مزمنہ کو نافع ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ آٹھ آنے ۳ ماشہ ۶ر

**سنکھ دراؤ** جگر اور معدہ کی خرابیوں نیز پیٹ کی تمام تکالیف کو دُور کرنے والا ہے۔ بھوک لگانے کے لئے بہترین دوا ہے۔ لاثانی چیز ہے۔ قیمت فی تولہ تین روپے۔ چھ ماشہ ڈیڑھ روپیہ

**فنگر جلاب** یہ تیل ہے دسوں ناخنوں پر لگانے سے اس سے کھل کر پاخانہ ہوجاتا ہے۔ نرم مزاجوں کو ایک دو دست ہوجاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایکروپیہ۔

**بنگسو** یہ ایک سنیاسی نسخہ ہے جب ہیضہ میں پیشاب بند ہو اسکو دینے سے پیشاب کھل کر ہیضہ کو آرام آجاتا ہے۔ بدہضمی کو نافع ہے قیمت فی شیشی دو روپے نمونہ ۸ر

**امرت پربھا گٹکا** اجیرن اروچی کے واسطے مشہور ویدک نسخہ ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ

**کبرملیس** یہ گولیاں بھی مقوی ہاضمہ اور دافع امراض پیٹ ہیں۔ خاص کر جبکہ پیٹ میں ہوا بھرتی ہو۔ اور خارج نہ ہوتی ہو۔ قبض کشا کرتی ہیں۔ ہوا کا اخراج کرکے اپھارے کو دُور کرتی ہیں۔ بھوک بڑھاتی ہیں۔ قیمت ۳۲ گولی ۸ر ۱۶ گولی ۴ر

**دت سالٹ** ڈاکٹری دوکان سے جو کئی قسم کے سالٹ یا فروٹ قبض کشائی کے واسطے ملتے ہیں۔ ان سے یہ اس واسطے بہتر ہے کہ اس کے اندر بالنسہ کا سالٹ بھی ہے جو کہ ہضم پر اچھا اثر رکھتا ہے اور کھانسی زکام وغیرہ کو نافع ہے۔ قیمت دس تولہ ۸ر

**کایا شدھ** ایک سے تین گولی رات کو سوتے وقت گرم پانی سے کھانے سے صبح کھل کر پاخانہ ہوتا ہے۔ اور ساتھ ہی خون صاف ہوکر پھوڑا پھنسی داد۔ داغ دُور ہوتے ہیں۔ جگر صاف ہوکر ہضم اچھا ہوتا ہے قبض دائمی جاتی رہتی ہے۔ پتہ کی پتھری کو فائدہ پہنچتا ہے بادی بواسیر جاتی رہتی ہے۔ سر درد کی دائمی ہٹ جاتی ہے۔ نزلہ زکام کی عادت جاتی رہتی ہے غرضیکہ کایا شدھ ہوتی جاتی ہے۔ قیمت ۶۰ گولی ایکروپیہ۔

**لوکیشور رس** اتیسار سنگرہنی۔ اسہال کہنہ اجیرن کی اکسیر دوائی ۴ رتی دوائی سفوف مرچ وگھی سے چاٹیں یا صرف چھاچھ سے کھالیا کریں۔ قیمت فی تولہ ۸ر

**نمب آدی چورن** جگر کی خرابیوں کیلئے لاثانی نسخہ ہے۔ کوئی کشتہ وغیرہ استعمال کرنے سے پہلے اس کا استعمال ضرور کرنا چاہیئے۔ قیمت ۲۰ تولہ چار روپے ۱۰ تولہ دو روپے

خط و کتابت و تار کا پتہ امرت دھارا ۱۲ لاہور

المشتہر امرت دھارا فارمیسی لمیٹڈ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

# تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

**کلکتہ ۲۳ مارچ۔** بعض جاپانی دستوں نے برما اور آسام کی سرحد کو چند مقامات پر پار کرلیا۔ اور اس طرح برطانی ہراول دستوں کے ساتھ ان کی جنگ شروع ہوگئی۔ یہ پہلی لڑائی ہے جو ہندوستان کی سرزمین پر انگریزی و جاپانی فوجوں میں ہوئی۔ اسوقت جاپانی فوجیں ٹیڈم اور امپھل کے درمیان ہیں۔ لڑائی ٹیڈم کے شمال میں ہو رہی ہے۔ دشمن کا مقصد منی پور روڈ پر قبضہ کرنا معلوم ہوتا ہے۔ ٹیڈم اور ٹامو کو بھی خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ جاپانی فوج کی تعداد بھی معلوم نہیں ہوسکی۔ مگر یہ وہی فوج ہے۔ جسکی بھاری تعداد نے دریائے چندون کو پار کرلیا تھا۔

**لنڈن ۲۳ مارچ۔** پارلیمنٹ کے جن ۷۰ ممبروں نے اٹلانٹک چارٹر کے متعلق وضاحت کا مطالبہ کیا تھا۔ ان میں سے ۴۰ اس بات پر مصر ہیں کہ اس سوال پر مفصل بحث کی جائے۔ آج مسٹر چرچل نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا کہ اٹلانٹک چارٹر کے متعلق بڑے بڑے اتحادی ممالک پھر غور کریں گے۔

**دہلی ۲۳ مارچ۔** لارڈ ویول نے ایک تقریر میں کہا کہ تازہ ترین تخمینہ کے مطابق یورپ میں ہندوستانی جنگی قیدیوں کی تعداد قریباً ۱۲ ہزار ہے۔

**لنڈن ۲۴ فروری۔** وشی ریڈیو کا بیان ہے کہ ہٹلر کی دعوت پر وزیر اعظم اور نائب وزیر اعظم رومانیہ ایک اہم کانفرنس کے سلسلہ میں ہٹلر کے ہیڈ کوارٹرز کو روانہ ہوگئے ہیں۔ جرمن فوجیں ہنگری سے رومانیہ میں داخل ہو رہی ہیں۔

**دہلی ۲۴ مارچ۔** برما کے محاذ سے اطلاع ملی ہے کہ چن کی پہاڑیوں اور کاباکی گھاٹی میں گذشتہ پانچ روز میں چھ سات سو جاپانی ہلاک کر دیئے گئے ہیں۔ جو تھی ہندوستانی فوج کا نقصان برائے نام ہے۔ اتحادی سپاہی امپھل سے ایک سو ساٹھ میل جنوب کی طرف بڑھ رہے ہیں ٹیڈم کے علاقہ میں سڑک پر خطرناک لڑائی ہو رہی ہے۔ اتحادی دستے بعض مخصوص علاقوں میں اکٹھے ہو رہے ہیں۔ اور گو ان کے پاس رسد کا سامان کافی ہے۔ پھر بھی طیاروں کے ذریعہ ان کو مزید رسد پہنچائی جا رہی ہے۔

**واشنگٹن ۲۴ مارچ۔** جنوب مغربی بحر الکاہل میں ۳۲ مزید جاپانی جہاز غرق کر دیئے گئے ہیں۔ دیواک میں دشمن کے ٹھکانوں پر دو سو ٹن بم برسائے گئے۔

**لنڈن ۲۴ مارچ۔** اٹلی کی تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ کیسینو کے کھنڈروں میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے، انزیو کے میدانی علاقہ میں لڑائی مدہم ہے دوسرے مورچوں پر گشتی دستوں میں جھڑپیں ہوئیں۔

**ماسکو ۲۴ مارچ۔** جن روسی دستوں نے دریائے ڈنیسٹر کو پار کیا تھا۔ وہ اب رومانیہ کی سرحد سے صرف پندرہ میل دور ہیں۔

**لنڈن ۲۴ مارچ۔** رومانیہ کے بارہ میں برلن یا بخارسٹ سے کوئی خبر نہیں آئی۔ معلوم ہوا ہے کہ پچاس ہزار جرمن فوج رومانیہ کے کلیدی مقامات کی نگرانی کر رہی ہے۔ جرمن فوجیں ہنگری پر اپنے قبضہ کو مستحکم تر بنا رہی ہیں۔

**لاہور ۲۴ مارچ۔** ملک خضر حیات خان وزیر اعظم پنجاب کے والد میجر جنرل نواب سر عمر حیات خان ٹوانہ آج ۷۰ سال کی عمر میں اپنی سٹیٹ واقع ضلع شاہ پور میں فوت ہوگئے آپ ملک معظم کے ایڈی کانگ تھے اور گذشتہ جنگ میں فرانس و مصر کے محاذ پر خدمات سرانجام دے چکے تھے۔

**ماسکو ۲۴ مارچ۔** روسی فوجوں نے پروسکروف پر قبضہ کرلیا ہے۔ جرمنوں نے اس علاقہ میں ایک لاکھ فوج جمع کر رکھی تھی۔ جن میں کئی طوفانی ڈویژن بھی تھے۔ روسی فوجیں بالٹی ریلوے جنکشن سے ۷ میل اور رومانیہ کی سرحدوں میں ۴۰ میل اندر کی طرف ہیں

**لنڈن ۲۵ مارچ۔** کل مسٹر چرچل نے امریکہ کی اس فوج کا معائنہ کیا۔ جو ایک سے دوسری جگہ ہوائی جہازوں کے ذریعہ جاتی ہے۔ ان کے سامنے تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ خدا آپ کو کامیاب کرے۔ بہت جلد آپ کو دشمن پر وار کا موقع ملنے والا ہے اور اس وار کے بعد دنیا سب کے رہنے کی اچھی جگہ بن جائے گی۔ مسٹر چرچل نے چھاتا فوج اور میدانی فوج کی جنگی مشق بھی دیکھی۔

**واشنگٹن ۲۵ مارچ۔** ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ امریکن آبدوزوں نے مزید گیارہ جاپانی جہاز بحر الکاہل میں غرق کر دیئے۔ جن میں فوجیں لے جانے والے درمیانہ سائز کے تین جہاز بھی تھے۔ پرل ہاربر پر حملہ سے اب تک امریکن آبدوزیں ۶۵۳ جاپانی جہاز غرق کر چکی یا ان کو نقصان پہنچا چکی ہیں۔

**واشنگٹن ۲۵ مارچ۔** کل پریذیڈنٹ روزویلٹ نے ایک بیان میں کہا کہ یکم جولائی ۱۹۴۳ء تک سمندر پار ممالک میں امریکن سپاہیوں کی تعداد پچاس لاکھ تک پہنچ جائیگی۔

**لنڈن ۲۴ مارچ۔** رومانوی ڈکٹیٹر انٹونسکو کے متعلق اور کچھ معلوم نہیں ہوسکا۔ بی۔ بی۔ سی نے ایک انتباہ نشر کرتے ہوئے کہا۔ اگر رومانیہ کے لیڈروں نے ہٹلر کے ساتھ سازباز جاری رکھی۔ تو انہیں اس کا سخت خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔

**لاہور ۲۴ مارچ۔** کل مسٹر جناح نے ایک تقریر میں کہا کہ ہم ہندو مسلمان بھائی بھائی اور ایک ملک کے رہنے والے ہیں۔ دشمن سمجھتے ہیں کہ ہم کبھی اکٹھے نہیں ہونگے۔ لیکن ہم ان کی توقعات سے بہت پہلے اکٹھے ہو جائیں گے۔ اور ہم مل کر ملک کو آزاد کرائیں گے۔

**کلکتہ ۲۴ مارچ۔** حکومت آسام کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ صوبہ کی بڑی بڑی سڑکوں اور ریلوے لائنوں کی حفاظت کیلئے تمام اضلاع میں سینکڑوں دیہاتی دفاعی پارٹیاں بنائی گئی ہیں۔ ہر پارٹی اپنے گاؤں کے پاس ریلوے لائن کی حفاظت کیلئے رات کے وقت گشت کرتی ہے۔ ہر ضلع کا ڈپٹی کمشنر باوردی نگرانوں کی وساطت سے ان دفاعی پارٹیوں کا کنٹرول کرتا ہے۔

**لنڈن ۲۵ مارچ۔** کاسینو کے کھنڈرات میں دونوں طرف کی توپیں سخت گولہ باری کر رہی ہیں۔ پانچویں فوج کے نیوزی لینڈ کے سپاہی دشمن کی چھاتا فوج کے سخت مقابلہ اور سخت گولہ باری کے باوجود ایک ایک مکان کر کے آگے بڑھ رہے ہیں۔ لڑائی دست بدست ہو رہی ہے۔ اور سنگینوں کا بہت زیادہ استعمال کیا جا رہا ہے۔

**ماسکو ۲۵ مارچ۔** روسی فوجیں بحیرہ اسود کی بندرگاہ نکولیف کی بیرونی بستیوں تک پہنچ چکی ہیں۔

**لنڈن ۲۵ مارچ۔** کل پھر برطانی طیاروں نے جرمنی پر بڑے زور کا حملہ کیا۔ حملہ کا زیادہ زور برلین پر رہا۔ برلین ریڈیو صبح نو بجے سے ہی لوگوں کو خبردار کر رہا تھا۔ کہ اتحادی طیارے بہت بڑی تعداد میں حملہ کیلئے آ رہے ہیں۔ کل جرمنی کے بہت سے ریڈیو سٹیشن حملہ کے نتیجہ میں بند رہے۔